دعائے کمیلؒ

ناشر: نورہدایت فاؤنڈیشن، امام باڑہ غفرانمآبؒ، چوک، لکھنؤ۔۳

سلسلۂ اشاعت مؤسسۂ نورہدایت-۱۶

مولائے کائنات امام متقیان امیر المومنین

حضرت علی علیہ السلام

کی تعلیم کردہ

دعائے کمیل رض

ترجمہ

مولانا شیخ محسن علی نجفی

ناشر

نورہدایت فاؤنڈیشن

امامباڑہ غفران مآب، چوک، لکھنؤ-۳

التماس فاتحہ خوانی برائے ایصال ثواب

محترمہ زہرا زیدی

بنت شجاعت حسین صاحب

زوجہ جناب اسد حسین زیدی صاحب

فراش خانہ، وزیر گنج، لکھنؤ

بسمہ سبحانہ

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے

اہلیہ مرحومہ محترمہ زہرا زیدی لکھنؤ کے محلہ فراش خانے کے ایک معزز گھرانے کی ایک باوقار فرد سید شجاعت حسین عابدی صاحب کی بیٹی اور جناب سید مسعود حسین زیدی مرحوم عرف منن صاحب کی بہو تھیں۔ مرحومہ اپنی ابتدائی زندگی سے ہی مختلف مہلک امراض سے دوچار تھیں۔ دل کی مہلک بیماری کے باوجود محبت اہلبیتؑ کی دولت سے مالامال تھیں ان کی ساری عمر اہلبیتؑ رسولؐ کی محبت واطاعت اور نواسہ رسولؐ حضرت امام حسینؑ کی مجلس برپا کرنے کے انتظام واہتمام میں گذری۔ مرحومہ امور خانہ داری بھی بے حد خوبصورتی سے اور خوشی خوشی انجام دیتیں خدائے رحمٰن ورحیم نے ہمیں ان سے ایک بیٹا (**صدف زیدی**) بھی عطا فرمایا جو ابھی صرف ۱۰ ربرس کا ہے وہ اپنے اس بیٹے کو اپنی نظروں سے ایک لحہ کے لئے اوجھل ہونا گوارا نہ کرتی تھیں شاید اس کی ایک خاص وجہ جذبۂ محبت کے علاوہ یہ بھی ہو جو اپنی بیماری کے آثار سے انھیں ہو گیا تھا کہ کب حکم خالق ہو اور ہمیں جانا پڑ جائے اور ہمارے اپنے ہم سے جدا ہو جائیں اور ہوا بھی وہی کہ انتقال کے چند روز قبل دل کے مرض میں شدت پیدا ہوئی اور دل کے آپریشن کے لئے اسپتال میں داخل ہوئیں آپریشن ہوا لیکن اسپتال ہی میں آپریشن کے بس چند روز بعد ۲۲ رمحرم ۱۴۳۰ھ/۲۰ رجنوری ۲۰۰۹ء منگل کو صبح ساڑھے پانچ بجے داعی اجل کی آواز پر لبیک کہتی ہوئیں ہم سب کو روتا بلکتا چھوڑ کر چلی گئیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ رِضَا بِقَضَآئِہٖ وَتَسْلِیْمًا لِاَمْرِہٖ. بس خداوند کریم سے دعا ہے کہ وہ بطفیل محمدؐ وآل محمدؐ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور ہم سب کو اس عظیم سانحہ پر صبر کرنے کی قوت اور توفیق عنایت فرمائے۔

غم نصیب

اسد حسین زیدی

وزیر گنج، لکھنؤ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

دُعا

یعنی پکار۔ اس کائنات کے خالق اور اس کے مدبر کی بارگاہ میں اپنی فریاد لیجانا۔ تاکہ یہ محتاج بندہ کائنات کے مصدرِ طاقت اور سرچشمۂ قوت اور منبعِ فیض سے مستفیض ہو۔ اس ذات کی بارگاہ میں ہاتھ پھیلانا جو تمام علتوں کی علت، ہر سبب کا مسبب اور پوری کائنات کا حقیقی مالک ہے۔ اس کی مشیت سے درخواست کرنا کہ وہ اپنے لوحِ محو و اثبات میں اس کی تقدیر بدل دے۔ یَمۡحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَ یُثۡبِتُ وَ عِنۡدَہٗۤ اُمُّ الۡکِتٰبِ (الرعد ۳۹)

وہ جسے چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے برقرار رکھتا ہے اور اسکے پاس اصل کتاب ہے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں:

اَلدُّعَآءُ یَرُدُّ الۡقَضَآءَ بَعۡدَ مَآ اُبۡرِمَ اِبۡرَامًا

یعنی دُعا قضا و قدر کو اس وقت بھی روک دیتی ہے جب وہ حتمی مرحلہ میں داخل ہو جاتا ہے۔

دُعا اللہ کا پسندیدہ عمل ہے

اللہ ایسے بندوں کو بہت چاہتا ہے جو اپنی حاجتوں کے لیے بار بار اس کی بارگاہ میں گڑگڑا کر رجوع کرتے ہیں۔ اس سلسلہ میں ارشادِ ربّ العزت ہے:

قُلۡ مَا یَعۡبَؤُا بِکُمۡ رَبِّیۡ لَوۡ لَا دُعَآؤُکُمۡ (الفرقان ۷۷)

یعنی: کہہ دیجیے میرا پروردگار تمھاری پرواہی نہ کرتا اگر تمھاری یہ دعائیں نہ ہوتیں۔

دُعا کی طاقت

اگر دُعا کرنے والا اس شعور و ادراک کے ساتھ دُعا کرے کہ کائنات کے مالکِ حقیقی سے سوال کر رہا ہے جس کے قبضۂ قدرت میں زمین و آسمان کی کنجی ہے تو اس معرفت کے ساتھ ہونے والی دُعا کے بارے میں حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم فرماتے ہیں:

لَوْ عَرَفْتُمُ اللّٰهَ حَقَّ مَعْرِفَتِهٖ لَزَالَتْ لِدُعَآئِكُمُ الْجِبَالُ

اگر تم اللہ کی اس طرح معرفت حاصل کرو جیسا کہ اس کا حق ہے تو تمھاری دُعاؤں سے پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ہل سکتے ہیں۔

دُعا کی فضیلت

دُعا کی فضیلت اور اہمیت کے بارے میں ہم چند احادیث پیش کرتے ہیں۔
رسولِ خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا:

اَلدُّعَآءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ

دُعا مومن کا اسلحہ ہے۔

نیز حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ارشاد ہے:

اِفْزَعُوْا اِلَى اللّٰهِ فِیْ حَوَآئِجِكُمْ وَالْجَأُوْآ اِلَیْهِ فِیْ مُعَمَّاتِكُمْ وَتَضَرَّعُوْا اِلَیْهِ وَادْعُوْهُ فَاِنَّ الدُّعَآءَ مُخُّ الْعِبَادَةِ

یعنی اپنی حاجتوں کو اللہ کی بارگاہ میں لے جاؤ اور حادثات کی صورت میں

اس کی پناہ میں جاؤ۔ اس کی طرف آہ وزاری کرو اور اسی کو پکارو کیونکہ دُعا عبادت کی جان ہے۔

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

اَلدُّعَاءُ تُرْسُ الْمُؤْمِنِ وَمَتٰی تُکْثِرُ قَرْعَ الْبَابِ یُفْتَحُ لَکَ

دُعا مومن کی ڈھال ہے۔ جب دروازے پر دیر تک دستک دو گے تو آخرکار وہ کھل جائے گا

حضرت علی علیہ السلام فرماتے ہیں۔

اَلدُّعَاءُ مَفَاتِیحُ النَّجَاحِ وَمَقَالِیدُ الْفَلَاحِ وَخَیْرُ الدُّعَاءِ مَاصَدَرَ عَنْ صَدْرٍ نَقِیٍّ وَّقَلْبٍ تَقِیٍّ

دُعا کامیابی کی کنجی ہے۔ بہترین دُعا وہ ہے جو پاکیزہ سینہ اور قلبِ باتقویٰ سے صادر ہو۔

شیخ محسن علی نجفی

پرنسپل

جامعۃ اہل البیت

ایف - ۴/۷ ، اسلام آباد

مورخہ: ۲۹ دسمبر ۱۹۹۱ء

۷۸۶

اسنادِ دُعائے کمیل

کتاب اقبال میں سید ابن طاؤس رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ ایک روز مسجد بصرہ میں کہ نصف ماہ شعبان تھا جناب امیر المومنین علیہ السلام شریف رکھتے تھے کمیل ابن زیاد نے مولا سے عرض کی کہ مجھ کو دعائے خضرؑ تعلیم فرمائیے حضرت نے فرمایا کہ جو شخص نصف شعبان کو شب بیداری کرے اور اس دُعا کو پڑھے بعدہٗ اپنی حاجت حق تعالیٰ سے عرض کرے اس کی حاجت پوری ہوگی اے کمیل تم اس دعا کو حفظ کر لو اور ہر شب جمعہ پڑھا کرو اور اگر ہر شب جمعہ نہ پڑھ سکے تو مہینہ میں ایک مرتبہ اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو سال میں ایک مرتبہ یہ بھی نہ ہو سکے تو اپنی عمر میں ایک مرتبہ پڑھو اس دعا کی برکت سے روزی کشادہ ہوگی، دشمن کے شر سے حفاظت ہوگی اور دین دنیا کی تمام حاجتیں پوری ہونگی اور خداوندِ عالم کل گناہِ کبیرہ وصغیرہ بخش دیگا اس دعا کو پڑھنے والا دنیا میں عزیز و مکرم رہے گا اور بہشت بریں میں درجہ رفیع پائے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ

بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ

وَبِقُوَّتِکَ الَّتِیْ قَھَرْتَ بِھَا کُلَّ شَیْءٍ

وَخَضَعَ لَھَا کُلُّ شَیْءٍ

وَذَلَّ لَھَا کُلُّ شَیْءٍ

وَبِجَبَرُوْتِکَ الَّتِیْ غَلَبْتَ بِھَا کُلَّ شَیْءٍ

وَبِعِزَّتِکَ الَّتِیْ لَایَقُوْمُ لَھَا شَیْءٌ

وَبِعَظَمَتِکَ الَّتِیْ مَلَاَتْ کُلَّ شَیْءٍ

وَبِسُلْطَانِکَ الَّتِیْ عَلَا کُلَّ شَیْءٍ

وَبِوَجْھِکَ الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَآءِ کُلِّ شَیْءٍ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صفاتِ جلال کا واسطہ

اے اللہؐ! میں تجھ سے التجا کرتا ہوں

تجھے تیری اس رحمت کا واسطہ جو ہر چیز پر چھائی ہوئی ہے

تیری اس قوت کا واسطہ جس سے تجھے ہر چیز پر قاہری حاصل ہے

جس کے سامنے ہر چیز سر جھکائے ہوئے ہے

اور جس کے آگے ہر چیز حقیر و محکوم ہے

تیری اس حاکمانہ عظمت کا واسطہ جس سے تو ہر شے پر غالب ہے

تیری اس عزت کا واسطہ جس کے مقابل کوئی چیز ٹھہر نہیں سکتی

تیری اس عظمت کا واسطہ جس کے جلووں سے ہر چیز بھری ہے

تیری اس سلطنت کا واسطہ جسے ہر چیز پر بالادستی حاصل ہے

تیرے اس جلوہ ذات کا واسطہ جو ہر شے کی فنا کے بعد بھی باقی رہے گا

وَبِاَسْمَآئِكَ الَّتِیْ مَلَئَتْ اَرْكَانَ كُلِّ شَیْءٍ
وَبِعِلْمِكَ الَّتِیْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ
وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ اَضَاءَ لَهٗ كُلُّ شَیْءٍ
یَا نُوْرُ یَا قُدُّوْسُ
یَآ اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ
وَیَآ اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ النِّقَمَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُغَیِّرُ النِّعَمَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَحْبِسُ الدُّعَآءَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَقْطَعُ الرَّجَآءَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُنْزِلُ الْبَلَآءَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ
وَكُلَّ خَطِیْئَةٍ اَخْطَاْتُهَا

تیرے اُن اَسمائے حُسنیٰ کا واسطہ جو ہر شَے کے جزو جزو میں کارفرما ہیں

تیرے اُس عِلم کا واسطہ جو ہر چیز پر محیط ہے

تیرے جلوہَ ذات کے اُس نور کا واسطہ جس سے ہر چیز روشن ہے

اے نورِ حقیقی! اے پاک و پاکیزہ!

اے سب پہلوں سے پہلے

اے سب آخروں سے آخر

میرے وہ سب گناہ معاف کر دے

اے اللہ! میرے وہ سب گناہ معاف کر دے جو برائیوں سے محفوظ رکھنے والی پناہ گاہوں کو مسمار کر دیتے ہیں

اے اللہ! میرے وہ سب گناہ معاف کر دے جو عذاب نازل ہونے کی وجہ بنتے ہیں

اے اللہ! میرے وہ سب گناہ معاف کر دے جو نعمتوں کو بدل کر انھیں آفت بنا دیتے ہیں

اے اللہ! میرے وہ سب گناہ معاف کر دے جو دُعائیں قبول نہیں ہونے دیتے

اے اللہ! میرے وہ سب گناہ معاف کر دے جن کی وجہ سے رحمت کی امّید ختم ہو جاتی ہے

اے اللہ! میرے وہ سب گناہ معاف کر دے جو مصیبتیں نازل کراتے ہیں

اے اللہ! میرے ان سارے گناہوں سے درگزر کر جو مَیں نے جان بُوجھ کر کیے

اور ان ساری خطاؤں سے درگزر کر جو مَیں نے بھُولے سے کیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِذِکْرِکَ

وَاَسْتَشْفِعُ بِکَ اِلٰی نَفْسِکَ

وَاَسْئَلُکَ بِجُوْدِکَ

اَنْ تُدْنِیَنِیْ مِنْ قُرْبِکَ

وَاَنْ تُوْزِعَنِیْ شُکْرَکَ

وَاَنْ تُلْهِمَنِیْ ذِکْرَکَ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

سُؤَالَ

خَاضِعٍ مُّتَذَلِّلٍ

خَاشِعٍ مُّتَضَرِّعٍ

اَنْ تُسَامِحَنِیْ

وَتَرْحَمَنِیْ

وَتَجْعَلَنِیْ

اے اللہ! میں

تیری قربت کے وسیلے

تجھے یاد کر کے تیرے قریب آنا چاہتا ہوں

اور اس ذریعے سے میں تیرے حضور میں شفاعت کا امیدوار ہوں

اور تیرے جود و کرم کا واسطہ دے کر تجھی سے التجا کرتا ہوں

کہ مجھے اپنا قُرب عطا کر

مجھے ادائے شُکر کی توفیق دے

اور اپنی یاد میرے دِل میں راسخ کر دے

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اے اللہ! مَیں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اس شخص کی مانند

جو تیرے حضور گڑگڑانے والا عاجزی کرنے والا

خضوع و خشوع کرنیوالا اور گریہ و زاری کرنیوالا ہو

کہ تُو میری بھول چوک معاف کر

مجھ پر رحم فرما

اور جو حصّہ تُو نے میرے لیے مقرر فرمایا ہے

بِقِسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا

وَفِیْ جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ

سُؤَالَ

مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ

وَاَنْزَلَ بِكَ عِنْدَ الشَّدَآئِدِ حَاجَتَهٗ

وَعَظُمَ فِیْمَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهٗ

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُكَ

وَعَلَا مَكَانُكَ

وَخَفِیَ مَكْرُكَ

وَظَهَرَ اَمْرُكَ

وَغَلَبَ قَهْرُكَ

وَجَرَتْ قُدْرَتُكَ

وَلَا يُمْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكُوْمَتِكَ

مجھے اس پر راضی ، قانع،

اور مجھے ہر حال میں مطمئن رکھ

اے اللہ! میں تیرے حضور سوال کرتا ہوں

اس شخص کی مانند

جس پر شدت ہو فاقوں کی ،

جو مصائب و شدائد سے تنگ تیرے حضور حاجات پیش کرتا ہو

جو تیرے لطف و کرم کا زیادہ سے زیادہ خواہش مند ہو

اے اللہ! تیری سلطنت عظیم ،

حاکمیتِ الٰہی کی حدود

تیرا رتبہ بہت اَرفع و اعلیٰ ،

تیری تدبیر مخفی ،

تیرا حکم صاف ظاہر ،

تیرا قہر غالب ،

تیری قدرت جاری و ساری

اور تیری حکومت سے فرار ناممکن ہے

اَللّٰهُمَّ لَا اَجِدُ لِذُنُوْبِيْ غَافِرًا

وَلَا لِقَبَائِحِيْ سَاتِرًا

وَلَا لِشَيْءٍ مِّنْ عَمَلِيَ الْقَبِيْحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلًا

غَيْرَكَ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ

وَبِحَمْدِكَ

ظَلَمْتُ نَفْسِيْ

وَتَجَرَّأْتُ بِجَهْلِيْ

وَسَكَنْتُ اِلٰى قَدِيْمِ ذِكْرِكَ لِيْ

وَمَنِّكَ عَلَيَّ

اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ

كَمْ مِّنْ قَبِيْحٍ سَتَرْتَهٗ

وَكَمْ مِّنْ فَادِحٍ مِّنَ الْبَلَآءِ اَقَلْتَهٗ

وَكَمْ مِّنْ عِثَارٍ وَّقَيْتَهٗ

توحیدِ حقیقی

اے اللہ! میرے گناہ بخشنے والا

میرے عیب کی پردہ پوشی کرنے والا

اور میرے کسی بُرے عمل کو اچھے عمل سے بدلنے والا

تیرے سوا کوئی نہیں

تیرے علاوہ اور کوئی معبود نہیں، مَیں تیری پاکی کا ماننے والا

اور مَیں تیری حمد و ثنا کرتا ہوں

اعترافِ گناہ

مَیں نے اپنے نفس پر ظلم کیا

اور اپنی نادانی کے باعث بڑی جرأت کی

اور یہ سوچ کر مطمئن ہو گیا کہ مجھ پر تیری نگاہِ کرم بہت پہلے تھی

اور مجھ پر تیرے احسانات قدیم ہیں

اے اللہ! اے میرے مالک!

فیوضِ الٰہیہ (پردہ پوشی)

تو نے میری کتنی ہی برائیوں کی پردہ پوشی کی

تو نے مجھ پر سے کتنی ہی سخت بلاؤں کو ٹال دیا

تو نے مجھے کتنی ہی لغزشوں کی رسوائی سے بچا لیا

وَكَمْ مِّنْ مَّكْرُوْهٍ دَفَعْتَهٗ

وَكَمْ مِّنْ ثَنَآءٍ جَمِيْلٍ لَّسْتُ اَهْلًا لَّهٗ نَشَرْتَهٗ

اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَآئِيْ

وَاَفْرَطَ بِيْ سُوْٓءُ حَالِيْ

وَقَصُرَتْ بِيْ اَعْمَالِيْ

وَقَعَدَتْ بِيْ اَغْلَالِيْ

وَحَبَسَنِيْ عَنْ نَّفْعِيْ بُعْدُ اَمَلِيْ

وَخَدَعَتْنِي الدُّنْيَا بِغُرُوْرِهَا

وَنَفْسِيْ بِجِنَايَتِهَا

يَا سَيِّدِيْ فَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ

اَنْ لَّا يَحْجُبَ عَنْكَ دُعَآئِيْ سُوْٓءُ عَمَلِيْ وَفِعَالِيْ

وَلَا تَفْضَحْنِيْ بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّيْ

وَلَا تُعَاجِلْنِيْ بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰى مَا عَمِلْتُهٗ فِيْ خَلَوَاتِيْ

تو نے مجھ سے بے شمار ناگوار آفات کو دُور کیا

اور کتنی ہی ایسی خوبیاں جن کا مَیں اہل بھی نہ تھا لوگوں میں مشہور کر دیں

اعتراف و احساس

اے اللہ! میری آزمائش بہت عظیم ہے

میری بدحالی حد سے بڑھ گئی ہے

میرے اعمال نے مجھے عاجز کر دیا ہے

اپنے گناہوں کی وجہ سے میرے ہاتھ گردن سے بندھ گئے ہیں

میری امیدوں کی درازی نے مجھے نفع سے محروم کر رکھا ہے

طالب عنایت مابین خوف و رجاء

دنیا نے اپنی جھوٹی چمک دمک سے مجھے دھوکہ دیا ہے

اور میرے نفس نے اپنے گناہوں اور ٹال مٹول کے باعث فریب دیا ہے

اے میرے آقا! تجھے تیری عزت کا واسطہ، تجھ سے التجا کرتا ہوں کہ

میری بداعمالیاں اور غلط کاریاں میری دُعا کے قبول ہونے میں رکاوٹ نہ بنیں

میرے جن بھیدوں سے تو واقف ہے تو ان کی وجہ سے مجھے رسوا نہ کرنا

اور خلوتوں میں انجام دیے گئے ان اعمال پر سزا دینے میں جلدی نہ کرنا جو

مِنْ سُوْءِ فِعْلِیْ وَاِسَاءَتِیْ
وَدَوَامِ تَفْرِیطِیْ وَجَهَالَتِیْ
وَکَثْرَةِ شَهَوَاتِیْ وَغَفْلَتِیْ
وَکُنِ اللّٰهُمَّ بِعِزَّتِكَ
لِیْ
فِیْ کُلِّ الْاَحْوَالِ رَءُوْفًا
وَعَلَیَّ
فِیْ جَمِیْعِ الْاُمُوْرِ عَطُوْفًا
اِلٰهِیْ وَرَبِّیْ مَنْ لِّیْ غَیْرُكَ
اَسْئَلُهٗ
کَشْفَ ضُرِّیْ
وَالنَّظَرَ فِیْ اَمْرِیْ
اِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ
اَجْرَیْتَ عَلَیَّ حُکْمًا اِتَّبَعْتُ فِیْهِ هَوٰی نَفْسِیْ
وَلَمْ اَحْتَرِسْ فِیْهِ مِنْ تَزْیِیْنِ عَدُوِّیْ

میرے برُے افعال ، گُستاخی

میری دائمی کوتاہی ، جہالت ...

میری کثرتِ خواہشِ نفس اور غفلت ہیں

اے اللہ اپنی عزت کے طفیل مُجھ پر

ھر حال میں مھربان رہ

اور میرے

تمام معاملات میں اپنا لُطف وکرم فرما

بیدارئ ضمیر و احساس

اے میرے معبود و رب ! تیرے سوا میرا کون ہے

جس سے سوال کروں

اپنی مصیبت کو دفع کرنے کا

اور اپنے کاموں میں نظرِ کرم کرنے کا

اے میرے معبود و مولا !

تو نے میرے لیے جو حکم صادر فرمایا اس پر عمل کرنے میں ہوائے نفس کے تابع رہا

اور میرے دشمن نے مجھے جو سنہری خواب دکھائے مَیں ان سے اپنا بچاؤ نہ کرسکا

فَغَرَّنِیْ بِمَآ اَهْوٰی

وَاَسْعَدَهٗ عَلٰی ذٰلِكَ الْقَضَآءُ

فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰی عَلَیَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُوْدِكَ

وَخَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِكَ

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ ذٰلِكَ

وَلَاحُجَّةَ لِیْ

فِیْمَا جَرٰی عَلَیَّ فِیْهِ قَضَآؤُكَ

وَاَلْزَمَنِیْ حُكْمُكَ وَبَلَآؤُكَ

وَقَدْ اَتَیْتُكَ یَا اِلٰهِیْ

بَعْدَ تَقْصِیْرِیْ

وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ مُعْتَذِرًا

نَادِمًا

مُنْكَسِرًا

مُسْتَقِیْلًا

بالآخر اس نے مجھے میری خواہشات کا سہارا لے کر دھوکا دیا

اور اس میں میری تقدیر نے بھی اس کی مدد کی

اس طرح میں نے تیری مقرر کردہ بعض حدود سے تجاوز

اور تیرے بعض احکامات کی نافرمانی کی

تمام حالات میں تیری تعریف مجھ پر واجب ہے

میرے لیے تُو نے جو فیصلہ کیا

اور تیرا جو حکم اور آزمائش میرے لیے لازمی ہو گئی

اس پر مجھے کسی احتجاج کا حق حاصل نہیں

اے میرے معبود! تیری بارگاہ میں حاضر ہوں

در رحمت پر دستک

اپنی کوتاہی

اور اپنے نفس پر ظلم کرنے کے بعد عُذر خواہ

پشیمان

دِل شکستہ

کیے پر نادم

مُسْتَغْفِرًا

مُنِيبًا

مُقِرًّا

مُذْعِنًا

مُعْتَرِفًا

لَآ اَجِدُ مَفَرًّا مِّمَّا كَانَ مِنِّيْ

وَّلَا مَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ اِلَيْهِ فِيْ اَمْرِيْ

غَيْرَ قَبُوْلِكَ عُذْرِيْ

وَاِدْخَالِكَ اِيَّايَ فِيْ

سَعَةٍ مِّنْ رَّحْمَتِكَ

اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِيْ

وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّيْ

وَفُكَّنِيْ مِنْ شَدِّ وَثَاقِيْ

يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِيْ

بخشش کا طلب گار

تیری طرف متوجہ

اقرار کرتا ہوں

مجھے تسلیم ہے

معترف ہوں

کہ جو کچھ مجھ سے سرزد ہو چکا اسکے بعد اب میرے بچ نکلنے کیلئے نہ کوئی راہِ فرار ہے

اور نہ کوئی پناہ گاہ پاتا ہوں جس کا اپنی اس پریشانی میں رُخ کر سکوں

سوائے اسکے کہ تو ہی میری عذر خواہی قبول فرمالے

اور مجھے اپنے وسیع دامنِ رحمت میں

جگہ دے دے

بارگاہِ الٰہی میں عرضِ مدعا

تو اے میرے معبود! میری معافی کی درخواست قبول کر لے

میری تکلیف کی سختی پر رحم فرما

اور میرے ہاتھ پاؤں کی اس سخت جکڑ سے مجھے رہائی بخش

اے میرے پروردگار! رحم فرما میرے جسم کی ناتوانی پر

وَرِقَّةَ جِلْدِیْ
وَدِقَّةَ عَظْمِیْ
یَا مَنْ بَدَءَ خَلْقِیْ
وَذِکْرِیْ
وَتَرْبِیَتِیْ
وَبِرِّیْ
وَتَغْذِیَتِیْ
هَبْنِیْ لِابْتِدَآءِ کَرَمِكَ
وَسَالِفِ بِرِّكَ بِیْ
یَا اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ وَرَبِّیْ
اَتُرَاكَ مُعَذِّبِیْ بِنَارِكَ
بَعْدَ تَوْحِیْدِكَ
وَبَعْدَ مَا انْطَوٰی عَلَیْهِ قَلْبِیْ مِنْ مَّعْرِفَتِكَ
وَلَهِجَ بِهٖ لِسَانِیْ مِنْ ذِکْرِكَ

میری جلد کی فرسودگی پر

اور میری ہڈیوں کی ناطاقتی پر

اے وہ ذات جس نے میری خلقت

اور قابلِ ذکر ہونے کی ابتداء کی

میری پرورش کا سامان کیا

میرے حق میں بہتری کی

اور میرے لیے غذا کے اسباب فراہم کرنے کی ابتدا کی

پس اب بھی مجھے بخش دے اپنے اس کرم کے واسطے سے جو بے استحقاق مجھ پر فرمایا تھا

اور مجھ پر اپنے قدیم احسان کے واسطے سے

اے میرے معبود! میرے آقا! میرے پروردگار!

رجاء (بیم و امید)

کیا تو مجھے اپنی آتشِ جہنم کا عذاب دے گا؟

جبکہ میں تیری توحید کا اقرار کر چکا ہوں

میرا دل تیری معرفت سے سرشار ہو گیا ہے

میری زبان پر تیرا ذکر جاری ہے

وَاعْتَقَدَهُ ضَمِيرِىْ مِنْ حُبِّكَ

وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِىْ

وَدُعَآئِىْ خَاضِعًا لِّرُبُوبِيَّتِكَ

هَيْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ مِنْ

اَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَّبَّيْتَهٗ

اَوْ تُبْعِدَ مَنْ اَدْنَيْتَهٗ

اَوْ تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَيْتَهٗ

اَوْ تُسَلِّمَ اِلَى الْبَلَآءِ مَنْ كَفَيْتَهٗ

وَرَحِمْتَهٗ

وَلَيْتَ شِعْرِىْ

يَاسَيِّدِىْ وَاِلٰهِىْ وَمَوْلَاىَ

اَتُسَلِّطُ النَّارَ

عَلٰى وُجُوْهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً

وَعَلٰى اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيْدِكَ صَادِقَةً

میرا ضمیر تیری محبت کا حلقہ بگوش بن چکا ہے

اور تجھے اپنا پروردگار مان کر سچے دِل سے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں

اور تیری ربوبیت کے حضور گڑگڑا کر تجھ سے دُعا مانگتا ہوں

نہیں، ایسا ممکن نہیں، کیونکہ تیرا کرم اس سے کہیں بڑھ کر ہے کہ

تُو اس شخص کو بے سہارا چھوڑ دے جسے تو نے خود پالا ہو

یا اُسے اپنے سے دُور کر دے جسے تو نے اپنا قُرب بخشا ہو

یا اُسے اپنے ہاں سے نکال دے جسے تو نے خود پناہ دی ہو

یا اُسے بلاؤں کے حوالے کر دے جسکا تو نے خود ذمّہ لیا ہو

اور جس پر رحم فرمایا ہو

یہ بات مَیں کیسے مان لوں

عاجزانہ فریاد

اے میرے مالک! میرے معبود! میرے مولا!

کہ تو آتشِ جہنم کو مسلط کر دیگا

اُن چہروں پر جو تیری عظمت کے باعث تیرے حضور میں سجدہ ریز ہو چکے ہوں

اُن زبانوں پر جو صدقِ دل سے تیری توحید کا اقرار کر کے

وَبِشُكْرِكَ مَادِحَةً

وَعَلٰى قُلُوْبٍ اِعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِيَّتِكَ مُحَقِّقَةً

وَعَلٰى ضَمَآئِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ

حَتّٰى صَارَتْ خَاشِعَةً

وَعَلٰى جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰى اَوْطَانِ تَعَبُّدِكَ طَآئِعَةً

وَاَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً

مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ

وَلَآ اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا كَرِيْمُ

يَا رَبِّ

وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِيْ

عَنْ قَلِيْلٍ مِّنْ بَلَآءِ الدُّنْيَا وَعُقُوْبَاتِهَا

وَمَا يَجْرِيْ فِيْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰى اَهْلِهَا

عَلٰى اَنَّ ذٰلِكَ بَلَآءٌ وَّمَكْرُوْهٌ قَلِيْلٌ مَّكْثُهٗ

يَسِيْرٌ بَقَآؤُهٗ

شکر گزاری کے ساتھ تیری مدح کر چکی ہوں

اُن دِلوں پر جو واقعی تیرے معبود ہونے کا حق شناسانہ اعتراف کر چکے ہوں

اُن ضمیروں پر جو تیرے علم سے اس قدر بہرہ ور ہوئے کہ

تیرے ہی خوف سے جن میں خشوع پیدا ہو چکا ہے

یا اُن اعضا پر جو اطاعت کے جذبے کے ساتھ خوش خوش بڑھتے رہے کہ یہ مقام انکے ہیں

اور گناہوں کا اقرار کر کے مغفرت طلب کرتے ہیں

اے صاحبِ کرم نہ تو تیری نسبت ایسا یقین ہے

اور نہ تیرے فضل کے بارے میں تیری طرف سے ہمیں ایسی کوئی خبر دی گئی ہے

اے پالنے والے!

میری عاجزی

تو میری کمزوری سے واقف ہے

مجھ میں اِس دُنیا کی معمولی آزمائشوں، چھوٹی چھوٹی تکلیفوں

اور ان سختیوں کی برداشت نہیں جو اہلِ دنیا پر گزرتی ہیں

حالانکہ یہ آزمائش، تکلیف اور سختی بہت ہی تھوڑی دیر کیلئے ہوتی ہے

ان کا ہونا سہل ہے

قَصِيْرٌ مُّدَّتُهٗ

فَكَيْفَ احْتِمَالِىْ لِبَلَاۤءِ الْاٰخِرَةِ

وَجَلِيْلِ وُقُوْعِ الْمَكَارِهِ فِيْهَا

وَهُوَ بَلَاۤءٌ تَطُوْلُ مُدَّتُهٗ

وَيَدُوْمُ مَقَامُهٗ

وَلَا يُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهٖ

لِاَنَّهٗ لَا يَكُوْنُ اِلَّا عَنْ غَضَبِكَ

وَانْتِقَامِكَ

وَسَخَطِكَ

وَهٰذَا مَا لَا تَقُوْمُ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ

يَا سَيِّدِىْ فَكَيْفَ لِىْ

وَاَنَا عَبْدُكَ الضَّعِيْفُ

الذَّلِيْلُ

الْحَقِيْرُ

اور ان کی مدت بھی تھوڑی ہے

آخرت کی سختی

پھر بھلا میں آخرت کی سختیوں کو کیسے جھیل سکوں گا

اور اسکی زبردست مصیبت کیونکر برداشت ہو سکے گی

جبکہ وہاں کی مصیبت بے حد طولانی ہو گی

اور اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہو گا

(اور جو لوگ اس میں ایک مرتبہ پھنس جائیں گے)

ان کے عذاب میں کبھی کمی نہیں ہو گی کیونکہ اسکا سبب تیرا غضب

تیرا انتقام

اور تیرا عتاب ہے

اور جسے آسمان برداشت کر سکتا ہے نہ زمین

اے میرے آقا! پھر ایسی صورت میں میرا کیا حال ہو گا

جب کہ میں ایک بندہ ہوں کمزور

ذلیل

حقیر

اَلْمِسْكِيْنُ
اَلْمُسْتَكِيْنُ

يَا اِلٰهِيْ وَرَبِّيْ
وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ
لِاَيِّ الْاُمُوْرِ اِلَيْكَ اَشْكُوْ
وَلِمَا مِنْهَا اَضِجُّ وَاَبْكِيْ
لِاَلِيْمِ الْعَذَابِ وَشِدَّتِهٖ
اَمْ لِطُوْلِ الْبَلَآءِ وَمُدَّتِهٖ
فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِيْ لِلْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَآئِكَ
وَجَمَعْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَهْلِ بَلَآئِكَ
وَفَرَّقْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَحِبَّآئِكَ
وَاَوْلِيَآئِكَ

فَهَبْنِيْ
يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ

مسکین

و عاجز

اے میرے معبود! میرے پروردگار!

میرے مالک و میرے مولا!

میں تجھ سے کس کس بات پر نالہ و فریاد

اور کس کس پر آہ و بکا کروں؟

دردناک عذاب اور اسکی سختی پر

یا سزا کے بڑھتے ہوئے سلسلے اور اسکی طویل مدت پر

پس اگر تو نے مجھے اپنے دشمنوں کے ساتھ عذاب میں جھونک دیا

اور مجھے ان لوگوں کے ساتھ اکٹھا کر دیا جو تیری سزاؤں کے سزاوار ہیں

اور مجھے اپنے محبوب بندوں

اور اولیاء سے جدا کر دیا

(اگر ایسا فرض بھی کر لیا جائے) تو

اے میرے معبود! میرے مالک!

وَمَوْلاَیَ وَرَبِّی

صَبَرْتُ عَلیٰ عَذَابِکَ

فَکَیْفَ اَصْبِرُ عَلیٰ فِرَاقِکَ

وَهَبْنِی صَبَرْتُ عَلیٰ حَرِّ نَارِکَ

فَکَیْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ اِلیٰ کَرَامَتِکَ

اَمْ کَیْفَ اَسْکُنُ فِی النَّارِ

وَرَجَآئِی عَفْوُکَ

فَبِعِزَّتِکَ یَا سَیِّدِی وَمَوْلاَیَ

اُقْسِمُ صَادِقًا لَئِنْ تَرَکْتَنِی نَاطِقًا

لَاَضِجَّنَّ اِلَیْکَ بَیْنَ اَهْلِهَا

ضَجِیْجَ الْاٰمِلِیْنَ

وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَیْکَ

صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ

وَلَاَبْکِیَنَّ اِلَیْکَ

اے میرے مولا و میرے پروردگار!

مَیں تیرے عذاب پر اگر صبر بھی کر لوں

تو تیری رحمت سے جدائی پر کیونکر صبر کر سکوں گا

اور اسی طرح اگر مَیں تیری آتشِ جہنم کی تپش برداشت بھی کر لوں

تو تیری نظرِ کرم سے اپنی محرومی کیسے برداشت کر سکوں گا

یا مَیں آتشِ جہنم میں کیسے ٹھہرا رہوں

جبکہ مجھے تجھ سے عفو و درگزر کی امید ہے

پس تیری عزت کی قسم اے میرے آقا و مولا!

مَیں سچی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ وہاں اگر تو نے میری گویائی سلامت رکھی تو

مَیں اہلِ جہنم کے درمیان تجھے اسی طرح پکاروں گا

جیسے کرم کے امیدوار پکارا کرتے ہیں

مَیں تیرے حضور میں اسی طرح آہ و بکا کروں گا

جیسے فریادی آہ و زاری کرتے ہیں

اور تیری (رحمت کے فراق) میں اسی طرح روؤں گا

بُكَآءَ الْفَاقِدِيْنَ
وَلَاُنَادِيَنَّكَ اَيْنَ كُنْتَ
يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ
يَاغَايَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِيْنَ
يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
يَاحَبِيْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ
وَيَآ اِلٰـهَ الْعَالَمِيْنَ
اَفَتُرَاكَ سُبْحٰنَكَ
يَآ اِلٰهِيْ وَبِحَمْدِكَ
تَسْمَعُ فِيْهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُّسْلِمٍ
سُجِنَ فِيْهَا بِمُخَالَفَتِهٖ
وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهٖ
وَحُبِسَ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهٖ وَجَرِيْرَتِهٖ
وَهُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ ضَجِيْجَ مُؤَمِّلٍ لِّرَحْمَتِكَ

جیسے بچھڑنے والے آنسو بہایا کرتے ہیں

مَیں تجھے وہاں (مسلسل) پکاروں گا کہ تو کہاں ہے

اے مومنوں کے مالک!

اے حق شناسوں کی امید گاہ و منزلِ مقصود!

اے استغاثہ کرنیوالوں کے فریادرس و دستگیر!

اے صادقوں کے دِلوں کے محبوب!

اور اے تمام جہانوں کے معبود!

کیا تو ملے گا! تیری ذات پاک ہے

اے میرے معبود میں تیری حمد کرتا ہوں

(مَیں حیران ہوں کہ یہ کیونکر ہو گا کہ) تُو (اسی آگ) میں سے ایک بندہ مسلم کی آواز سُنے

جو اپنی نافرمانی کی پاداش میں اس میں قید کر دیا گیا ہو

اپنی معصیت کی سزا میں اس عذاب میں گرفتار ہو

اور جُرم و خطا کے بدلے میں جہنّم کے طبقات میں محبوس ہو

مگر وہ تیری رحمت کے امیدوار کی طرح تیرے حضور میں فریاد کرتا ہو

وَيُنَادِيكَ بِلِسَانِ اَهْلِ تَوْحِيدِكَ

وَيَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ

يَامَوْلَاىَ فَكَيْفَ يَبْقَى فِي الْعَذَابِ

وَهُوَيَرْجُومَاسَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ

وَرَأْفَتِكَ

اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ

وَهُوَيَأْمُلُ فَضْلَكَ

وَرَحْمَتَكَ

اَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهُ لَهِيْبُهَا

وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ

وَتَرٰى مَكَانَهُ

اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيْرُهَا

وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ

اَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ اَطْبَاقِهَا

تیری توحید کو ماننے والوں کی سی زبان سے
تجھے پکارتا ہو

اور تیری ربوبیت کے واسطے سے
تیری جناب سے سہارا چاہتا ہو

اے میرے مالک! پھر وہ اس عذاب میں کیسے رہ سکے گا

جب کہ اسے تیرے گزشتہ حلم و کرم

اور مہربانی کی آس بندھی ہو گی

یا آتش جہنم اسے کیسے اذیت پہنچائے گی

جب کہ اسے تیرے فضل

اور تیری رحمت کا آسرا ہو گا

یا اس کو جہنم کا شعلہ کیسے جلائے گا

جب کہ تو خود اس کی آواز سن رہا ہو گا

اور اسکے مقام کو دیکھ رہا ہو گا

یا جہنم کی تکلیفیں اسکی کیونکر گرفت کر سکیں گی

جبکہ تو اس بندے کی ناتوانی سے خوب آگاہ ہے

یا پھر وہ جہنم کے طبقات میں کیونکر تڑپتا رہے گا

وَاَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهٗ
اَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهٗ زَبَانِيَتُهَا
وَهُوَ يُنَادِيْكَ يَا رَبَّهٗ
اَمْ كَيْفَ يَرْجُوْ فَضْلَكَ فِيْ عِتْقِهٖ مِنْهَا
فَتَتْرُكُهٗ فِيْهَا
هَيْهَاتَ مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ
وَلَا الْمَعْرُوْفُ مِنْ فَضْلِكَ
وَلَا مُشْبِهٌ لِّمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِيْنَ
مِنْ بِرِّكَ وَاِحْسَانِكَ
فَبِالْيَقِيْنِ اَقْطَعُ
لَوْلَا حَكَمْتَ بِهٖ مِنْ تَعْذِيْبِ جَاحِدِيْكَ
وَقَضَيْتَ بِهٖ مِنْ اِخْلَادِ مُعَانِدِيْكَ
لَجَعَلْتَ النَّارَ كُلَّهَا بَرْدًا وَّسَلَامًا
وَمَا كَانَ لِاَحَدٍ فِيْهَا مَقَرًّا وَّلَا مَقَامًا

جبکہ تو اسکے ایمان کی سچائی سے آگاہ ہے

یا عذاب کے موکل اسکو کیونکر جھڑک سکیں گے

جب کہ وہ تجھے پکار رہا ہوگا کہ اے پروردگار!

یا ایسا کیونکر ممکن ہے کہ وہ تو تیرے فضل وکرم کی آس لگائے ہو

اور تو اسے جہنم ہی میں پڑا رہنے دے

نہیں، تیری نسبت ایسا گمان نہیں کیا جا سکتا

نہ ہی تیرے فضل وکرم کا یہ شیوہ ہے

اور نہ یہ سلوک اس لطف وکرم واحسان سے میل کھاتا ہے

جو تو اپنے موحّدوں اور مومنوں سے روا رکھتا ہے

اس لیے میں کامل یقین سے کہتا ہوں کہ

اگر تو نے اپنے منکروں کو عذاب میں مبتلا کرنے کا فیصلہ نہ کر لیا ہوتا

اور انھیں ہمیشہ جہنم میں رکھنے کا حکم نہ دے دیا ہوتا

تو تو ضرور آتش جہنم کو ایسا سرد کر دیتا کہ وہ جائے سلامتی بن جاتی

اور پھر کسی بھی شخص کا ٹھکانا جہنم نہ ہوتا

لٰكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُكَ

اَقْسَمْتَ

اَنْ تَمْلَاَهَا مِنَ الْكَافِرِيْنَ

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ

وَاَنْ تُخَلِّدَ فِيْهَا الْمُعَانِدِيْنَ

وَاَنْتَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئًا

وَتَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعَامِ مُتَكَرِّمًا

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا

كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا

لَا يَسْتَوُوْنَ

اِلٰهِىْ وَسَيِّدِىْ

فَاَسْئَلُكَ

بِالْقُدْرَةِ الَّتِىْ قَدَّرْتَهَا

وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِىْ حَتَمْتَهَا

وَحَكَمْتَهَا

لیکن خود تُونے اپنے اسمائے حسنیٰ کے تقدس کی

قسم کھائی ہے کہ

تُو تمام کافروں سے جو

جنّوں اور انسانوں میں سے ہیں، جہنم کو بھر دے گا

اور اپنے دشمنوں کو ہمیشہ کے لیے اس میں رکھے گا

تُونے، کہ تیری حمد و ثنا، عظمت و جلالت والی ہے اپنے بندوں پر پہل اور احسان کرتے ہوئے

اپنی کتاب میں پہلے ہی فرما دیا ہے کہ

کیا وہ لوگ جو مومن ہیں،

اسی حیثیت کے ہیں جیسے فاسق!

نہیں! یہ مساوی حیثیت نہیں رکھتے

طلبِ عفو و درگزر

اے میرے معبود! اے میرے مالک! میں واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں

تیری اس قدرت کا جس سے تونے موجودات کی تقدیر بنائی

تیرے ان حتمی فیصلوں کا جنہیں تونے اٹل و ناقابلِ تغیر

حیثیت سے نافذ کیا ہے

وَغَلَبَتْ مَنْ عَلَيْهِ اَجْرَيْتَهَا

اَنْ تَهَبَ لِیْ

فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ

وَفِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ

کُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهٗ

وَکُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ

وَکُلَّ قَبِیْحٍ اَسْرَرْتُهٗ

وَکُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهٗ

کَتَمْتُهٗ اَوْ اَعْلَنْتُهٗ

اَخْفَیْتُهٗ اَوْ اَظْهَرْتُهٗ

وَکُلَّ سَیِّئَةٍ

اَمَرْتَ بِاِثْبَاتِهَا الْکِرَامَ الْکَاتِبِیْنَ

الَّذِیْنَ وَکَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا یَکُوْنُ مِنِّیْ

وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوْدًا عَلَیَّ مَعَ جَوَارِحِیْ

اور تو اُن پر غالب ہے جن پر یہ حُکم لاگو ہیں

کہ تو بخش دے اور معاف کر دے

اسی رات کے

اور اسی لمحے

ھر وہ جُرم جس کا میں مرتکب ہوا ہوں

اور ہر وہ گناہ جو میں نے کیا ہے

اور ھر وہ بُرائی جو میں نے چھپائی ہے

اور ھر وہ نادانی جو مجھ سے سرزد ہوئی ہے

چاہے چھپی ہوئی ہو یا کھُلم کھُلا

مخفی رکھی ہو یا ظاہر کی ہو

میری ہر ایسی بدعملی کو معاف کر دے

جس کے لکھنے کا حُکم تو نے کراماً کاتبین کو دیا

جنھیں تو نے میرے ہر عمل کو ثبت کرنے پر مامور کیا ہے

اور انھیں میرے اعضاء کے ساتھ میرے اعمال کا گواہ مقرر کیا ہے۔

وَكُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَىَّ مِنْ وَّرَآئِهِمْ

وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ

وَبِرَحْمَتِكَ اَخْفَيْتَهُ

وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ

وَاَنْ تُوَفِّرَ حَظِّيْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهُ

اَوْ اِحْسَانٍ فَضَّلْتَهُ

اَوْ بِرٍّ نَشَرْتَهُ

اَوْ رِزْقٍ بَسَطْتَهُ

اَوْ ذَنْبٍ تَغْفِرُهُ

اَوْ خَطَأٍ تَسْتُرُهُ

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

يَا اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ وَمَالِكَ رِقِّيْ

يَا مَنْ بِيَدِهٖ نَاصِيَتِيْ

يَا عَلِيْمًا بِضُرِّيْ وَمَسْكَنَتِيْ

پھر ان سے بڑھ کر تو خود میرے اعمال کا نگران ہے

اور ان باتوں سے بھی باخبر ہے جو اُن کی نظر سے مخفی رہ رہ گئی ہیں

اور جنہیں تو نے اپنی رحمت سے چھپالیا ہے

اور جن پر تو نے اپنے کرم سے پردہ ڈال دیا ہے

(اے اللہ!) مجھے زیادہ سے زیادہ حصہ دے

ہر اس بھلائی میں سے جو تو نے نازل فرمائی ہے

ہر اس احسان میں سے جسے تو نے سرفراز فرمایا ہے

ہر اس نیکی میں سے جسے تو نے عام کیا ہے

ہر اس رزق سے جس میں تو نے وسعت دی ہے

ہر اس گناہ سے جسے تو نے معاف کر دیا ہے

اور ہر اس غلطی سے جسے تو نے چھپا دیا ہے

اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار!

اے میرے معبود! اے میرے آقا! اے میرے مولا! اے میری غلامی کے مالک!

اے وہ ذات جس کی گرفت میں میری جان ہے

اے میری بدحالی اور بیچارگی کے جاننے والے

يَا خَبِيرًا بِفَقْرِي وَفَاقَتِي

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

أَسْأَلُكَ بِحَقِّكَ

وَقُدْسِكَ

وَأَعْظَمِ صِفَاتِكَ

وَأَسْمَآئِكَ

أَنْ تَجْعَلَ أَوْقَاتِي مِنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

بِذِكْرِكَ مَعْمُورَةً

وَبِخِدْمَتِكَ مَوْصُولَةً

وَأَعْمَالِي عِنْدَكَ مَقْبُولَةً

حَتَّى تَكُونَ أَعْمَالِي وَأَوْرَادِي

كُلُّهَا وِرْدًا وَّاحِدًا

وَحَالِي

فِي خِدْمَتِكَ سَرْمَدًا

اے میرے فقر و فاقہ سے آگاہی رکھنے والے

اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار!

مَیں تجھے واسطہ دیتا ہوں تیرے حق کا

تیری پاکیزگی کا

تیری عظیم ترین صفات کا

اور تیرے مبارک ناموں کا

میری التجا ہے، کہ میرے دن رات کے اوقات کو

اپنی یاد سے معمور کر دے

کہ ہر لحہ تیری فرمان برداری میں بسر ہو

اور میرے اعمال کو قبول فرما

اس طرح کہ میرے تمام اعمال و اذکار

ایک وِرد کی حیثیت اختیار کر لیں

اور مجھے تیری طاعت و عبادت میں

ایک دائمی و سرمدی کیف حاصل ہو جائے

يَا مَنْ عَلَيْهِ مُعَوَّلِي

يَا مَنْ اِلَيْهِ شَكَوْتُ اَحْوَالِي

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

قَوِّ عَلٰى خِدْمَتِكَ جَوَارِحِي

وَاشْدُدْ عَلَى الْعَزِيْمَةِ جَوَانِحِي

وَهَبْ لِيَ الْجِدَّ فِي خَشْيَتِكَ

وَالدَّوَامَ فِي الْاِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ

حَتّٰى اَسْرَحَ اِلَيْكَ

فِي مَيَادِيْنِ السَّابِقِيْنَ

وَاُسْرِعَ اِلَيْكَ فِي الْبَارِزِيْنَ

وَاَشْتَاقَ اِلٰى قُرْبِكَ فِي الْمُشْتَاقِيْنَ

وَاَدْنُوَ مِنْكَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِيْنَ

اے میرے آقا!

اے وہ ذات جو میرا آسرا و بھروسا ہے

اور جس کی سرکار میں میں اپنی ہر الجھن پیش کرتا ہوں

اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار! اے میرے پروردگار!

میرے اعضا میں اپنی اطاعت کے لیے قوت دے

میرے قوائے عمل کو فرائض کی انجام دہی کے لیے پختہ کر دے

اور مجھے توفیق دے کہ میں تجھ سے برقرار واقعی ڈرتا رہوں

اور ہمیشہ تیری اطاعت میں سرگرم رہوں

یہاں تک کہ میں بڑی آسانی سے تجھ تک رسائی حاصل کر سکوں

اس میدان میں جہاں ہر کوئی تجھ تک پہنچنے میں سبقت لے جانے کے لیے کوشاں ہے

اور نہایت سرعت سے تجھ تک پہنچ سکوں ان مقابلہ کرنے والوں میں سے پہل کرتے ہوئے

اور تیرے شیداؤں میں شامل ہو کر تیرے قُرب کا شوق پیدا کروں

تیرے مخلص بندوں کی طرح تجھ سے قُرب حاصل کر لوں

وَاَخَافُكَ مَخَافَةَ الْمُوْقِنِيْنَ

وَاَجْتَمِعَ فِيْ جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اَللّٰهُمَّ

وَمَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ فَاَرِدْهُ

وَمَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ

وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَحْسَنِ عَبِيْدِكَ نَصِيْبًا عِنْدَكَ

وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِّنْكَ

وَاَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَّدَيْكَ

فَاِنَّهٗ لَايُنَالُ ذٰلِكَ

اِلَّا بِفَضْلِكَ

وَجُدْلِيْ بِجُوْدِكَ

وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ

وَاحْفَظْنِيْ بِرَحْمَتِكَ

وَاجْعَلْ لِّسَانِيْ بِذِكْرِكَ لَهِجًا

اور اہلِ یقین کی طرح اپنے اندر خوف پیدا کروں

اور تیری بارگاہ میں جب مومنین جمع ہوں تو میں ان کے ساتھ رہوں

اے اللہ!

جو شخص مجھ سے کوئی بدی کرنیکا ارادہ کرے تُو اسے اپنی زد میں لے لے

اور جو مجھے فریب دے تُو اسے اپنے انتقام کی گرفت میں جکڑ لے

مجھے اپنے ان بہترین بندوں میں قرار دے جو تیرے ہاں مقبول و کامیاب ترین ہیں

جنھیں تیری جناب میں سب سے زیادہ قُرب حاصل ہے

اور جو تیرا قرب حاصل کرنیوالوں کے درمیان بندگانِ خاص کا درجہ رکھتے ہیں

کیونکہ یہ مرتبہ

تیرے فضل کے بغیر ممکن نہیں

اپنی شانِ کریمی سے مجھ پر رحم فرما

اور اپنی شان کے مطابق مہربانی فرما

اپنی رحمت سے میری حفاظت کر

میری زبان کو اپنے ذکر میں گویا کر

وَقَلْبِی بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا

وَمُنَّ عَلَیَّ بِحُسْنِ إِجَابَتِكَ

وَأَقِلْنِی عَثْرَتِی

وَاغْفِرْ زَلَّتِی

فَإِنَّكَ قَضَيْتَ عَلٰی عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ

وَأَمَرْتَهُمْ بِدُعَآئِكَ

وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْإِجَابَةَ

فَإِلَيْكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ وَجْهِی

وَإِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُّ يَدِی

فَبِعِزَّتِكَ

اِسْتَجِبْ لِی دُعَآئِی

وَبَلِّغْنِی مُنَایَ

وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَآئِی

وَاكْفِنِی شَرَّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ مِنْ أَعْدَآئِی

میرے دِل کو اپنی محبت کی چاشنی عطا کر

میری دعائیں قبول کر کے مجھ پر احسان فرما

میری خطائیں معاف کر دے

اور میری لغزشیں بخش دے

چونکہ تو نے اپنے بندوں پر اپنی عبادت واجب کی ہے

انھیں دُعا مانگنے کا حُکم دیا ہے

اور ان کی دُعائیں قبول کرنے کی ضمانت فراہم کی ہے

اس لیے اے میرے پروردگار!

اور اے میرے رب! میں نے تیرے ہی آگے ہاتھ پھیلایا ہے

پس اپنی عزّت کے صدقے میں

میری دُعا قبول فرما

اور مجھے میری منزل تک پہنچا

مجھے تیرے فضل و کرم سے جو امید ہے اسے منقطع نہ ہونے دے

اور جنّوں اور انسانوں میں سے جو بھی میرے دشمن ہوں مجھے اُنکے شر سے بچا

يَا سَرِيعَ الرِّضَا

اِغْفِرْ لِمَنْ لَّا يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَآءَ

فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَآءُ

يَا مَنِ اسْمُهٗ دَوَآءٌ

وَذِكْرُهٗ شِفَآءٌ

وَطَاعَتُهٗ غِنًى

اِرْحَمْ مَّنْ رَّاْسُ مَالِهِ الرَّجَآءُ

وَسِلَاحُهُ الْبُكَآءُ

يَا سَابِغَ النِّعَمِ

يَا دَافِعَ النِّقَمِ

يَا نُوْرَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ فِي الظُّلَمِ

يَا عَالِمًا لَّا يُعَلَّمُ

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ

اے اپنے بندوں سے جلد راضی ہو جانے والے!

اپنے اس بندے کو بخش دے جس کے پاس دُعا کے سوا کچھ نہیں

یقیناً تو جو چاہتا ہے کرتا ہے، تُو اپنی مرضی کا مالک ہے

اے وہ ذات جس کا نام نامی ہی دَوا ہے

اور اے وہ ذات جس کا ذکر ہر بیماری کی شفا ہے

اور جس کی اطاعت سب سے بے نیاز کر دیتی ہے

اس پر رحم کر جس کی واحد پونجی تیرا آسرا ہے

اور جس کا سامانِ دفاع گریہ وزاری ہے

اے نعمتیں عطا کرنے والے مُنعِم حقیقی

اے دُکھ درد کے دفع کرنے والے

اے اُن وحشت زدہ بندوں کے لیے روشنی جو تاریکیوں میں گھرے ہوئے ہیں

محمدؐ و آلِ محمدؐ علیہم السّلام پر رحمتیں نازل فرما

اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے شایانِ شان ہو

وَلَا تَفْعَلْ بِيْ مَآ اَنَا اَهْلُهٗ
وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ
وَالْاَئِمَّةِ الْمَيَامِيْنَ مِنْ اٰلِهٖ
وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا

وہ سلوک نہ کر جس کا میں سزاوار ہوں

اللہ اپنے رسولؐ پر

اور ان بابرکت ائمہؑ پر درود بھیجتا ہے جو آلِ رسولؐ ہیں

اور کثرت سے سلام بھیجتا ہے

مُناجات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِلٰهِیْ بِاَخَصِّ صِفَاتِكَ وَبِعِزِّ جَلَالِكَ
وَبِاَعْظَمِ اَسْمَآئِكَ وَبِنُوْرِ اَنْبِيَآئِكَ
وَبِعِصْمَةِ اَوْلِيَآئِكَ وَبِدِمَآءِ شُهَدَآئِكَ
وَبِمُنَاجَاتِ فُقَرَآئِكَ نَسْئَلُكَ زِيَادَةً فِی الْعِلْمِ
وَصِحَّةً فِی الْجِسْمِ وَبَرَكَةً فِی الرِّزْقِ
وَطُوْلًا فِی الْعُمْرِ وَتَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ
وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَمَغْفِرَةً بَعْدَ الْمَوْتِ
وَنَجَاةً مِّنَ النَّارِ وَدُخُوْلًا فِی الْجَنَّةِ
وَعَافِيَةً فِی الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ترجمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے میرے معبود! تیری خاص الخاص صفات کے صدقے میں اور تیرے جلال کی عظمت کے صدقے میں
اور تیرے عظیم ترین ناموں کے صدقے میں اور تیرے انبیاء کے نور کے صدقے میں
اور تیرے اولیاء کی عصمت کے صدقے میں اور تیرے شہداء کے خون کے صدقے میں
اور تیرے فقراء کی مناجات کے صدقے میں ہم تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ ہمارے علم میں اضافہ فرما
ہمارے جسم کو تندرست رکھ اور ہمارے رزق میں برکت عطا فرما
ہماری عُمر دراز کر اور موت سے قبل ہمیں توبہ نصیب فرما
مرتے وقت ہمیں آرام و سکون عطا فرما اور موت کے بعد ہماری مغفرت فرما
ہمیں دوزخ سے نجات دے اور جنت میں داخل فرما
ہمارے دین، دنیا اور آخرت میں خیر و عافیت بخش
تجھے تیری رحمت کی قسم اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

حکمت پارے

- نہار منہ ایک گلاس نیم گرم پانی پیا کرو۔
- سواری ترک کر کے پیدل چلنے کی عادت ڈالو۔
- دوپہر کا کھانا کھانے کے دوران میں سلاد ضرور کھاؤ۔
- صُبح کو ہلکی ورزش کیا کرو۔
- سبزیوں پر مشتمل سالن خصوصیت سے کھایا کرو۔
- دہی کھانے کی عادت ڈالو۔
- کبھی کبھار اسپغول کا چھلکا دُودھ کے ساتھ ضرور لیا کرو۔
- میدے سے تیار شدہ اشیاء مثلاً مٹھائی اور حلوہ پوری وغیرہ کم کھایا کرو۔
- بغیر چھنے آٹے کی روٹی کھایا کرو۔
- موسمی پھل حسبِ توفیق و حسبِ ہضم ضرور کھایا کرو۔
- چاول، ماش اور مسور کی دال، آلو، گوبھی وغیرہ کم کھایا کرو۔
- کھانا کھانے کے دوران میں کم اور دو گھنٹے بعد خوب پانی پیا کرو۔

(یہ پُرانی قبض کے مریضوں کے لیے حضرت شفاء الملک کا تجویز کردہ علاج ہے)

(بشکریہ دواخانہ خاص، مزنگ، لاہور)

اے ربِّ جہاں پنجتن پاک کے ثانی
بچوں کو عطا کر علی اصغرؑ کا تبسم
کم سن کو ملے ولولۂ عونؑ و محمدؑ
ہر ایک جواں کو علی اکبرؑ کا جگر دے
ماؤں کو سکھا ثانیٔ زہراؑ کا سلیقہ
بہنوں کو سکینہؑ کی دعاؤں کا اثر دے
جو چادرِ زینبؑ کی عزادار ہیں مولا!
محفوظ رہیں ایسی خواتین کے پردے
مولا! تجھے زینبؑ کی اسیری کی قسم ہے
بے جرم اسیروں کو رہائی کی خبر دے
مفلس پہ زر و لعل و جواہر کی ہو بارش
مقروض کا ہر قرض ادا غیب سے کر دے
جو دین کے کام آئے وہ اولاد عطا کر
جو مجلسِ شبیرؑ کی خاطر ہو وہ گھر دے
مولا! تجھے بیماریٔ عابدؑ کی قسم ہے
بیمار کی راتوں کو شفایاب سحر دے
غم کوئی نہ دے ہم کو سوائے غم شبیرؑ
شبیرؑ کا غم بانٹ رہا ہے تو اِدھر دے
جاتی ہے اگر جان تو بیشک چلی جائے
عباسؑ کے پرچم پہ مگر آنچ نہ آئے